شیخ علی متقی جون پوریؒ

(صاحب کنز العمال)

(آخری قسط)

عبد الرشید عراقی

تصنیفات:

شیخ علی متقی کا بیشتر وقت درس و تدریس اور تصنیف و تالیف میں گزرا۔ حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ لکھتے ہیں

"ان کی تصنیفات دیکھ کر عقل حیران اور ششدر رہ جاتی ہے' اور اس بات پر یقین محکم ہو جاتا ہے کہ یہ سب کچھ اللہ کی خاص برکت اور توفیق کے بغیر نہیں ہو سکتا تھا۔ ان کی بعض کتابیں سالکانِ طریقت' اور طالبانِ آخرت کے لیے بیش قیمت سرمایہ اور ان کے حال کے لیے معین و مدد گار ہیں۲۲۔

شیخ علی متقی' صاحب تصانیف کثیرہ تھے اور ان کی تعداد سو سے متجاوز بتائی جاتی ہے۔ مگر ان میں اکثر ناپید اور معدوم ہیں۔ جن کتابوں کے نام معلوم ہو سکے ان کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

۱۔ البرہان فی علامات المہدی آخر الزمان

علامہ جلال الدین سیوطیؒ (م ۹۱۱ھ / ۱۵۰۵ء) نے العرف الوردی فی اخبار المہدی کے نام سے ایک کتاب لکھی۔ علامہ سیوطیؒ نے یہ کتاب امام ابو نعیم اصفہانیؒ ۴۳۰ھ / ۱۰۳۸ء کی کتاب الاربعین کی تلخیص کی تھی۔ شیخ علی متقیؒ نے علامہ سیوطی کی کتاب کی تلخیص اور اس کی از سر نو تہذیب و تدوین کی اور اس کے ساتھ اس میں کچھ اضافہ بھی کیا ہے۲۳۔

۲۔ تبیین الطرق الی اللہ تعالیٰ

یہ شیخ علی متقی کی سب سے پہلی تصنیف ہے۔ ۲۴۔

۳۔ جوامع الکلم فی المواعظ والحکم

یہ سلف صالحین کے پندو نصائح اور مواعظ و حکم پر ایک مفید اور عمدہ رسالہ ہے۔ ۲۵۔

۴۔ غایتہ الکمال فی بیان افضل الاعمال

یہ شیخ علی متقی کی سب سے آخری تصنیف ہے۔

۵۔ مجموعہ حکم کبیر

یہ تصوف پر بڑی اہم اور معرکہ آرا کتاب ہے۔ حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی لکھتے ہیں:

یہ بڑی مفید اور نافع کتاب ہے۔ جس میں تصوف کے بارے میں اس فن کی کتابوں میں جس قدر مواد و مسائل موجود تھے' ان کا خلاصہ تحریر کیا گیا ہے۔ خود شیخ اپنے دوستوں سے فرماتے تھے کہ تصوف کا جو مشکل مسئلہ بھی تمہارے سامنے آئے اس کا اس میں جواب تلاش کرو' اور تم لوگوں سے جو مشکل مسائل دریافت کیے جائیں ان کا جواب بھی اس میں دیکھ لو۔

اس سے کتاب کی اہمیت و افادیت اور جامعیت کا اندازہ ہوتا ہے۔ ۲۶۔

۶۔ مختصر النہایہ فی اللغتہ

علامہ ابو السعادات مجدد الدین مبارک بن محمد اثیر جزریؒ (م ۶۰۶ / ۱۲۰۹ء) نے النہایتہ فی غریب الحدیث والاثر کے نام سے ایک کتاب لکھی۔ جو غریب الحدیث میں بڑی مشہور اور عمدہ کتاب ہے۔ اس میں صرف صحاح کی حدیثوں ہی کے مشکل الفاظ کی تشریح نہیں کی گئی ہے بلکہ سنن' جوامع' مسانید اور مصنفات حدیثوں کے غریب الفاظ کی بھی تشریح کی گئی ہے۔ اصحاب علم نے ان کے مختصرات تحریر کیے ہیں۔ جن میں علامہ محمود بن ابو بکر ارھویؒ (م ۷۲۲ھ / ۱۳۲۲ء) علامہ جلال الدین سیوطیؒ (م ۹۱۱ھ / ۱۵۰۵ء) علامہ عیسیٰ بن محمد صفوی (م ۹۵۳ھ / ۱۵۴۶ء اور شیخ علی متقی جون پوریؒ (م ۹۷۵ھ / ۱۵۶۷ء) شامل ہیں ۲۷۔

۷۔ الوسیلتہ الفاخرہ فی سلطتہ الدنیا ولاخرہ

اس رسالے میں سلاطین اور والیانِ ریاست کے لیے نصائح اور آداب مملکت بہت خوبی سے تحریر کیے گئے ہیں ۲۸۔

۸۔ البرہان الجلی فی معرفتہ الولی (فارسی)

۹۔ النہج الاتم فی ترتیب الحکم

۱۰۔ رسالہ فی ابطال دعوی السیّد محمد بن یوسف الجونپوری

اس رسالہ میں محمد بن یوسف جون پوری کے دعوئ مہدویت کی تردید ہے۔ ۲۹۔
ان کے علاوہ شیخ علی متقی کی مندرجہ ذیل کتابوں کا ذکر بھی علمائے کرام اور تذکرہ نویسوں نے کیا ہے۔

۱۱۔ الفصول شرح جامع الاصول (حدیث)
۱۲۔ شمائل النبیؐ (حدیث) ۳۰۔
۱۳۔ شئون المنزلات (تفسیر)
۱۴۔ العنوان فی سلوک النسواں (تصوف)
۱۵۔ المواہب العلیہ فی الجمع بین الحکم القرآنیہ والحدیثیہ (تصوف)
۱۶۔ تبویب الحکم العطائیہ
۱۷۔ زاد الطالبین (تصوف)
۱۸۔ اسرار العارفین
۱۹۔ فتح الجواد۔ (تصوف)
۲۰۔ نعم معیار القیاس بہ معرفتہ مراتب الناس (تصوف)
۲۱۔ نظم الدرر (تصوف)
۲۲۔ ہدایتہ ربی عند فقد المربی (تصوف)
۲۳۔ خلاصہ الحقائق فی الحکم الدقائق (تصوف)
۲۴۔ عمدۃ الوسائل ۳۱۔

۲۵۔ کنز العمال

کنز العمال شیخ علی متقی جون پوری کی مشہور و معروف تصنیف ہے۔ علامہ سید سلیمان ندویؒ لکھتے ہیں:

شیخ علی متقی نے ۹۵۷ھ سے ۹۷۱ھ تک حدیث شریف کی وہ دائرۃ المعارف ترتیب دی' جو کنز العمال فی سنن الاقوال والافعال کے نام سے مشہور ہے۔ ۳۲۔

علامہ جلال الدین سیوطیؒ نے احادیث نبوی کے استیعاب کی غرض سے جمع الجوامع کے نام

سے ایک ضخیم مجموعہ مرتب کیا تھا۔ جو صحاحِ ستّہ اور مسانیدِ عشرہ پر مشتمل ہے۔ اور یہی مجموعہ جامع کبیر کے نام سے مشہور اور معروف ہے۔

شیخ علی متقی جون پوری کی عظیم الشان کتاب کنز العمال فی سنن الاقوال والافعال علامہ سیوطی کی جمع الجوامع (جامع کبیر) کی ترتیب و تنقیح سے ماخوذ ہے۔ شیخ علی متقی فرماتے ہیں کہ:

"میں نے متعدد ائمہ فن کی کتابیں دیکھیں ۔ لیکن ان میں سے کسی کتاب کو بھی سیوطی کی جمع الجوامع سے بہتر اور جامع نہیں پایا۔ انہوں نے صحاح ستہ اور دوسری کتابوں کی حدیثیں بہت عمدہ طریقہ پر جمع کی ہیں"۔

شیخ علی متقی نے کنز العمال کو علامہ بن اثیر جزریؒ (م۶۰۶ھ / ۱۲۰۹ء) کی جامع الاصول فی احادیث رسولؐ کے انداز پر فقہی ابواب پر مرتب کیا ہے۔ کہ یہ احادث نبوی کا دائرۃ المعارف بن گئی ہے۔ ان کی ترتیب و تنقیح کی وجہ سے علامہ سیوطی کی جمع الجوامع کے مقابلہ میں اس کا فایدہ دو چند ہو گیا ہے۔ اور اس سے استفادہ بھی آسان ہو گیا ہے۔

حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ نے شیخ ابو الحسن بکری کا یہ قول نقل کیا ہے۔

لیسوطی منتہ علی العالمین للمتقی منتہ علیہ ۳۳۔

سیوطیؒ نے (جامع کبیر مرتب کر کے) دنیا والوں پر احسان کیا تھا۔ اور شیخ علی متقی نے کنز العمال ترتیب دے کر خود سیوطی پر ایک احسان کیا۔

اور خود شیخ عبدالحق دہلوی فرماتے ہیں کہ:

کتاب دیکھنے سے اندازہ ہوتا ہے کہ شیخ نے اتنا عظیم الشان کام کیسے حیرت انگیز طریقہ پر انجام دیا ہے۔ ۳۴۔

شیخ علی متقی نے کنز العمال کی ترتیب و تبویب میں بڑی دیانت داری سے کام لیا ہے۔ اور اس میں کسی قسم کی کمی بیشی نہیں کی۔ یہاں تک کہ سیوطی کے خطبہ اور دیباچہ کو بعینہ برقرار و باقی رکھا ہے۔ ۳۵۔

شیخ علی متقی نے ۹۵۷ھ میں کنز العمال مرتب کرنا شروع کی اور ۹۷۱ھ میں فارغ ہوئے۔

کنز العمال ۱۳۱۲ھ / ۱۸۹۵ء تا ۱۳۱۵ھ / ۱۸۹۸ء دائرۃ المعارف النظامیہ حیدر آباد دکن نے ۸ جلدوں میں شائع کی۔ اس کی تصحیح و تبویب مشہور اہل حدیث عالم صحاح ستہ کے مترجم مولانا نواب وحید الزمان خان حیدر آبادیؒ (م ۱۳۳۸ھ / ۱۹۲۰ء) نے کی۔

مولانا عبدالحلیم چشتیؒ لکھتے ہیں،

"ہندوستان کے نامور محدث شیخ علاؤ الدین علی المتقیؒ (م ۹۷۵ھ) کی مشہور تالیف کنز العمال فی سنن الاقوال والافعال' کو جب ۱۳۱۰ھ میں دائرۃ المعارف النظامیہ حیدر آباد دکن نے طبع کرانا چاہا تو اس کتاب کی تصحیح کے لیے ارباب حل و عقد کی نظر انتخاب جس پر پڑی وہ مولانا وحیدالزمان کی ذات تھی۔ چنانچہ یہ اہم کام موصوف ہی کے سپرد کیا گیا جس کا اظہار ہر جلد کے خاتمہ پر ان الفاظ میں کیا گیا ہے۔

قد اعتنی تبصحیح هذا الکتاب زبدة العلماء راس الفضلاء قدوة المحققین زبدة المحدثین المولوی وحید الزمان الملقب بنواب وقار نواز جنگ بهادر لا زالت شموس افادته طالعته۔

باوجودیکہ یہ نسخہ نہایت غلط تھا لیکن موصوف نے بڑی دیدہ ریزی سے اس کی تصحیح کی۔ اس نسخہ کی اغلاط کا اندازہ مولانا وحید الزمان کی اس تحریر سے ہو سکتا ہے جو فہرست کتاب کے آخر میں درج ہے۔ وھو ھذا

حیث ان نسخ المنقول عنها کانت حملئوة من الاغلاط قد صرفنا الجهد فی التصحیح والمقابلته ولا یکلف الله نفسا الا وسعها فان وجد الخطاء والزلل فیما عدا هٰذه المواضع فالمرجوا لا صلاح ولا یلام الرجل من اهل الخیر علی ما فعل من الخیر هذا والسلام العبد وحید الزمان عفا عنه المنان۔

مولانا وحید الزمان نے بڑی جانفشانی اور ژرف نگاہی سے اس اہم کام کو پایہ تکمیل تک پہنچایا۔ ابتدائی جلدوں کی تصحیح کا تمام تر کام خود کیا۔ بعد میں بعض اور اہل علم نے بھی اس کام میں حصہ لیا۔ مگر موصوف اپنی وسعت نظر اور ژرف نگاہی کے باعث اس امر میں سب سے ممتاز رہے۔ اس حقیقت کا اعتراف تمام شرکائے کار کو تھا۔ چنانچہ جلد ہشتم کے خاتمہ پر ابو الحسن (مولانا سید ابوالحسن علی ندوی) نے جو تبصرہ لکھا ہے اس میں.موصوف کی ان عظیم الشان خدمات کو بایں الفاظ سراہا ہے۔

طبع هذا الکتاب بتصحیح جماعته من العلماء اولی التحقیق والاتقان والنظر ولا معان اجلهم وافضلهم علامته المعقول فارس میدان الفروع والاصول المولوی محمد وحید الزمان الملقب بنواب وقار نواز جنگ بهادر دام فیوضه۳۶۔

کنز العمال دوبارہ دائرۃ المعارف النظامیہ نے چھوٹی تقطیع سے شائع کی ہے۔

فن حدیث پر شیخ علی متقی کی دوسری تصنیفات

شیخ علی متقی نے فن حدیث پر درج ذیل کتابیں لکھی ہیں:

۲۶۔ منتخب کنز العمال

۲۷۔ منہج العمال فی سنن الاقوال

۲۸۔ الاکمال

۲۹۔ غایتہ العمال فی سنن الاقوال

۳۰۔ مستدرک الاقوال بہ سنن الافعال

کنز العمال ان سب کتابوں (۲۶ تا ۳۰) کا مجموعہ ہے۔ جیسا کہ شیخ علی متقی فرماتے ہیں:

پھر میں نے اپنی دونوں کتابوں غایتہ العمال فی سنن الاقوال (۲۹) اور مستدرک الاقوال بسنن الافعال (۳۰) کو ایک مجموعہ میں اکٹھا کر دیا۔ مثلاً کتاب الایمان کو پہلے غایتہ العمال کھا' پھر اسے مستدرک الاقوال سے لکھا۔ اور یہی روش کتاب کے آخر تک قائم اور باقی رکھی ہے' اور اس نئے مجموعہ کا نام میں نے کنز العمال فی سنن الاقوال والافعال رکھا ہے۔ ۳۷۔

منتخب کنز العمال

شیخ علی متقی نے کنز العمال فی سنن الاق ل والافعال کی تلخیص' کی جس کا نام انہوں نے منتخب کنز العمال رکھا' یہ حدیث کا عمدہ مجموعہ ہے۔ اس میں زواید اور مکررات کو حذف کر دیا گیا ہے۔ ۳۸۔

منہج العمال فی سنن الاقوال

علامہ جلال الدین سیوطیؒ نے جامع کبیر کی طرح جامع صغیر مرتب کی۔ شیخ علی متقی نے منہج العمال فی سنن الاقوال میں جامع صغیر اور اس کے زواید کو ابواب و فصول پر مرتب کیا ہے۔ اور اس کتاب کو بھی شیخ علی متقی نے ابن اثیر جزری کی جامع الاصول کے اسلوب کے مطابق مرتب کیا ہے۔ ۳۹۔

الاکمال

اس میں جمع الجوامع (جامع کبیر) کی قولی احادیث کی تبویب کی ہے۔ ۴۰۔

غایتہ العمال فی سنن الاقوال:

یہ منہج العمال فی سنن الاقوال اور الاکمال کا مجموعہ ہے۔ ۴۱۔

مستدرک الاقوال بسنن الافعال:

اس میں جامع کبیر کی فعلی حدیثوں (قسم الافعال) کو جمع کیا گیا ہے۔ ۴۲؎

حواشی و تعلیقات

۲۲۔ اخبار الاخیار ص ۲۴۲'

۲۳۔ معارف دسمبر ۱۹۴۲ء ص ۴۲۸

۲۴۔ اخبار الاخیار ص ۲۴۲

۲۵۔ فہرست کتب عربیہ کتب خانہ رام پور ج ۲ ص ۱۳۹

۲۶۔ اخبار الاخیار ص ۲۴۲

۲۷۔ کشف الظنون ج ۲ ص ۶۲۱

۲۸۔ فہرست کتب عربیہ کتب خانہ رام پور ج ۲ ص ۳۷۷

۲۹۔ کتاب نمبر ۸ ' ۹ ' ۱۰ ان کا تذکرہ مولانا سید عبدالحی الحسنیؒ (م ۱۳۴۱ھ / ۱۹۲۳ء نے نزہتہ الخواطرج ۴ ص ۲۴۴ میں کیا ہے۔

۳۰۔ نمبر ۱۱' ۱۲' برہان دہلی' فروری ۱۹۵۴ء ص ۸۴

۳۱۔ تذکرۃ المحدثین ج ۳ ص ۱۱۸۔ ۱۱۹

۳۲۔ مقالات سلیمان ج ۲ ص ۱۷

۳۳۔ اخبار الاخیار ص ۲۴۲'

۳۴۔ ایضاً ص ۲۴۲'

۳۵۔ کشف الظنون ج ۲ ص ۶۲۱'

۳۶۔ حیات وحید الزمان ص ۱۶۴' ۱۶۵'

۳۷۔ منتخب کنز العمال بر حاشیہ مسند احمد ج ۱ ص ۵

۳۸۔ اخبار الاخیار ص ۲۴۲'

۳۹۔ اتحاف النبلاء ص ۱۶۲

۴۰۔ منتخب کنز العمال بر حاشیہ مسند احمد ج ۱ ص ۴

۴۱۔ کشف الظنون ج ۱ ص ۳۹۹ '

۴۲۔ ایضاً ج ۱ ص ۳۹۹